© rasailojaraid.com

سیّد نفیس الحسینیؒ کا سفرِ آخرت

پاکستان کے روحانی اور فنونِ لطیفہ کے حلقوں میں یہ خبر انتہائی افسوس کے ساتھ سنی جائیگی کہ ۵؍فروری ۲۰۰۸ء (۲۶؍محرم ۱۴۲۹ھ) حضرت نفیس الحسینیؒ وفات پا گئے۔ (انا للہ وانا الیہ راجعون۔)

مرحوم سیّد انور حسین جو روحانی حلقوں میں سیّد نفیس الحسینی کے نام سے پہچانے جاتے ہیں، سیالکوٹ کے ایک مقام گھوڑیالہ میں ۱۱؍مارچ ۱۹۳۳ء کو پیدا ہوئے۔ آپ کا سلسلۂ نسب برصغیر کے معروف روحانی رہنما سیّد محمد حسینیؒ خواجہ گیسو دراز تک پہنچتا ہے۔ آپ نے ۱۹۴۹ء میں گورنمنٹ کالج لائل پور سے ایف اے اور ۱۹۵۳ء میں اورئینٹل کالج لاہور سے منشی فاضل کیا۔ ۱۹۵۷ء میں آپ برصغیر کے معروف روحانی رہنما، مولانا عبدالقادر رائے پوری کے حلقۂ تربیت میں شامل ہوئے، جو لوگ حضرت شیخ (عبدالقادر) سے واقف ہیں، وہ جانتے ہیں کہ حضرت شیخ ایک بلند پایہ روحانی رہنما تھے جو مولانا سیّد حسین احمد مدنی اور مولانا اشرف علی تھانوی جیسے عارفوں کے ساتھ رونقِ بزم ہوتے تھے۔

پاکستان میں علمائے حق کی ایک بڑی جماعت نے ان دونوں رہنماؤں سے روحانی تربیت حاصل کی ہے۔ ساہیوال کے علمائے کرام مولانا عبدالعزیز رائے پوری، مفتی محمد فقیر اللہ، مولانا محمد عبداللہ، سب کا تعلق شاہ عبدالقادرؒ سے تھا۔ جب خاکسار ۱۹۶۹ء میں بیرونِ ملک میں ایک لمبے قیام کے بعد واپس لاہور آیا تو اپنے ایک پرانے ساتھی حافظ عبدالرشید ارشد مرحوم کے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ساتھ حضرت شاہ (سیّد نفیس الحسینی سے) بھی ملا اور برابر ملتا رہا، اور ان کے اخلاص اور ان کی نفیس خطاطی سے بھی لطف اندوز ہوتا رہا۔ ان سے میری آخری ملاقات ہمارے ایک مشترک پرانے دوست ڈاکٹر سیّد ریاض الحسن گیلانی (حفظ اللہ) کے ساتھ سیّد احمد شہید نامی خانقاہ میں ہوئی جو شاہ صاحب (نفیس شاہ) نے مرحوم راوی کے کنارے بنائی ہے۔ اس ملاقات میں شاہ صاحب نے تفسیر **الملتقط** جو حضرت گیسو دراز کے نام سے چھپی ہے، ہم دونوں کو ہدیہ دی۔ خاکسار نے شاہ صاحب مرحوم سے کہا کہ یہ تفسیر معروف مفسر اور صوفی شیخ عبدالکریم قشیری کے قلم سے ہے جو اَب آٹھ جلدوں میں ڈاکٹر ابراہیم بسیونی نے قاہرہ سے شائع کر دی ہے۔ اس تفسیر **الملتقط** میں امام قشیری کی تفسیر 'لطائف الاشارات' کے اقتباسات کو 'لطائف' ہی کے نام سے نقل کیا گیا ہے۔ جن لوگوں نے مذکورہ بالا تفسیر (لطائف الاشارات) نہیں پڑھی، وہ یقیناً **الملتقط** نامی تفسیر کو حضرت خواجہ گیسو دراز ہی کی تفسیر قرار دیں گے۔

حقیقت یہ ہے کہ لندن میں انڈیا آفس لائبریری میں عربی یا فارسی مخطوطات کی فہرست کے مؤلف نے غلطی سے **الملتقط** میں نقل شدہ لطائف الاشارات کو حضرت خواجہ گیسو دراز کا کلام قرار دیا ہے، جو صحیح نہیں ہے۔

خاکسار نے ۱۹۶۹ء میں اسلامک کلچرل سنٹر لندن کے ایک معروف سہ ماہی مجلّے: اسلامک کوارٹرلی (Islamic Quarterly) میں امام قشیری کی تفسیر لطائف الاشارات پر مفصل تبصرہ شائع کیا تھا اور یہ بتایا تھا **الملتقط** میں حضرت گیسو دراز نے شیخ عبدالکریم القشیری کے 'لطائف' کو نقل کیا ہے۔

سیّد نفیس شاہ صاحب ایک بھرپور روحانی زندگی بسر کرنے کے بعد ۵ فروری ۲۰۰۸ء بروز منگل ساڑھے پانچ (۵.۵) بجے صبح دُنیا کو چھوڑ وہاں پہنچ گئے جہاں ہم سب کو جانا ہے۔ ہمیں اُمید ہے کہ سیّد نفیس شاہ کے عزیز دوست ڈاکٹر سیّد ریاض الحسن گیلانی کی نگہٗ التفات سے سیّد احمد شہید نامی خانقاہ میں مقامی بستیوں کے بچوں کی تعلیم و تربیت کا مناسب انتظام کیا جا سکے گا۔

© rasailojaraid.com